

حوالہ نمبر: 11694/42	فتویٰ نمبر: 71253/60	سائل: محمد ذکی	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: بیج کے احکام	باب: بیج کے متفرق مسائل	تاریخ: 25-01-2021	

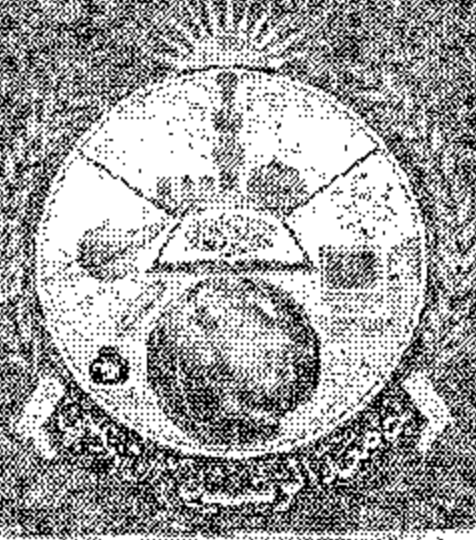
## ڈراپ شیپنگ کی ویب سائٹ بنانا

سوال: اگر کوئی شخص ڈیویپلر ہے (جو ویب سائٹ بناتا ہے) تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟ کیا وہ دوسروں کے لیے ڈراپ شیپنگ کی ویب سائٹ بنا سکتا ہے یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شریعت مطہرہ کا اصول یہ ہے کہ جس چیز کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو اس کا بنانا اور بیچنا شرعاً جائز ہے، الا یہ کہ جس شخص کو بیچی جا رہی ہو اس کے بارے میں یقینی علم یا غالب گمان ہو کہ وہ اس کا استعمال غلط کرے گا۔ اس اصول کی روشنی میں اگر بنائی جانے والی ویب سائٹ ایسی ہو کہ اس کا صرف غلط استعمال ہی ممکن ہو یا یہ یقین یا غالب گمان ہو کہ وہ جس شخص کو بنا کر دی جا رہی ہے وہ اسے صرف غیر شرعی طریقے کے مطابق ہی استعمال کرے گا تو ایسی ویب سائٹ بنانا اور فروخت کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔





اور اگر بنائی جانے والی ویب سائٹ کا غلط اور صحیح دونوں طرح کا استعمال ممکن ہو، نیز یہ یقین یا غالب گمان بھی نہ ہو کہ جسے بنا کر دی جا رہی ہے وہ اس کا غیر شرعی طریقے پر ہی استعمال کرے گا، تو ایسی ویب سائٹ کا بنانا شرعاً درست ہے۔

ویکرہ بیع السلاح من أهل الفتنة في عساكرهم، ولا بأس ببيعه بالكوفة ممن لم يدركه من أهل الفتنة، وهذا في نفس السلاح، فأما ما لا يقاتل به إلا بصنعة كالحديد فلا بأس به كذا في الكافي.  
(الفتاوى الهندية، 285/2، ط: دار الفکر)

وإذا استأجر الذمي مسلماً ليحمل له ميتة أو دماً يجوز عندهم جميعاً ولو استأجر ذمي من ذمي يتأصلي فيه لا يجوز ولو استأجر مسلماً ليرعى له الخنازير يجب أن يكون على الخلاف كما في الخمر ولو استأجره لبيع له ميتة لم يجز هكذا في الذخيرة.

(الفتاوى الهندية، 450/4، ط: دار الفکر)

